اوائل اسلام کے

مثالی نوجوان

تألیف : محمد علی چنارانی

ترجمہ نگار : سید مجاہد حسین عالی نقوی

تصحیح : ڈاکٹر حیدر رضا ضابط

www.ketab.ir

چنارانی ،محمد علی، ۱۳۳۸۔
[جوانان نمونہ صدر اسلام. اردو] ۔اوائل اسلام کے مثالی نوجوان/ تالیف: محمد علی چنارانی؛ ترجمہ نگار؛ سید مجاہد حسین نقوی
تصحیح؛ دکتر حیدر رضا ضابط. مشہد: بنیاد پژوھشہای اسلامی، ۱۳۹۱ ۔۱۲۰ ص۔
ISBN 978 - 964 - 971 - 584 - 1
فیپا ۔
۱۔ صحابہ ۔ سرگذشت نامہ ۔ ۲ ۔جوانان و اسلام
الف۔ نقوی، سید مجاہد حسین، مترجم. ب . ضابط حیدر رضا ، ۱۹۵۸۔ م. مصحح Zabeth Hyder Reza
ج. بنیاد پژوھشھای اسلامی. د. عنوان
۹۰۴۶ ج ۹ ج ۲۸/۶/ BP ۲۹۷/۹۴
کتابخانہ ملی جمہوری اسلامی ایران ۳۰۳۴۵۱۶

بنیاد پژوھشہای اسلامی
آستان قدس رضوی

اوائل اسلام کے مثالی نوجوان

محمد علی چنارانی

مترجم: سید مجاہد حسین نقوی

تصحیح : ڈاکٹر حیدر رضا ضابط

طبع: اول ۱۳۹۱/۲۰۱۳ تعداد ۱۰۰۰ /قیمت ۲۳۰۰۰ ریال
مطبع: مؤسسہ چاپ و انتشارات آستان قدس رضوی
www.islamic-rf.ir info@islamic-rf,ir

حق چھاپ محفوظ ہے
www.ketab.ir

فہرست

دیباچہ ۹

اصحاب پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات ۱۳

۱۔ حضرت علی علیہ السلام تاریخ کی عظیم شخصیت ۱۶

حضرت علیؑ کی بستر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جانثاری ۱۹

غزوہ بدر ۲۰

غزوہ احد ۲۰

غزوہ خندق ۲۲

فتح خیبر ۲۳

فتح مکہ ۲۴

۲۔ ابان، عالم نوجوان ۲۶

مرد سیف وقلم ۲۸

www.ketab.ir

والی بحرین ۲۹

۳۔ ابی بن کعب، ذہین جوان ۳۱

ابی بن کعب اور دروس قرآن ۳۴

اُبی اور بعد از رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعات ۳۵

۴۔ ابوقتادہ انصاری، دلاور نوجوان ۳۷

ابوقتادہ حضرت علیؑ کے ساتھ ۳۹

۵۔ بلال حبشی، مثالی مقاومت ۴۱

۶۔ براء بن عازب، نوجوان فداکار ۴۴

جنگی محاذوں پر حاضری ۴۴

حضرت علیؑ کے ساتھ ۴۵

راوی ولایت ۴۷

۷۔ خالد بن سعید، شریف نوجوان ۴۹

ایک فیصلہ کن خواب ۵۰

ہجرت حبشہ ۵۳

کاتب پیغمبر اکرمؐ ۵۴

یمن میں مامور ہونا ۵۵

حضرت علیؑ کے ساتھ ۵۵

www.ketab.ir

اعلیٰ انجام ۵۶
۸۔ خبّاب بن اَرَتؓ، فولادی نوجوان ۵۷
۹۔ زید بن حارثہ، وہ نوجوان جو ہمیشہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا..... ۶۰
۱۰۔ عباد بن بشر، نوجوان باایمان ۶۲
۱۱۔ جابر، نوجوان پیام رسان ۶۴
علم و دانش سے سرشار جابر ۶۵
خاندان رسالت سے وابستگی ۶۶
جابر کی نظر میں اولی الامر ۶۷
جابر کا معاویہ سے انعام نہ لینا ۶۹
پیام رسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۷۰
امام حسینؑ کا پہلا زائر ۷۱
ستارہ درخشان کا غروب ۷۵
۱۲۔ نوجوان سخن ور، جعفر طیار ۷۶
شہادت جعفر بن ابیطالب ۸۱
۱۳۔ نوجوان، مقام یقین پر ۸۴
۱۴۔ مدینے کے نوجوان اور عمرو بن جموح کا بت ۸۶
۱۵۔ حنظلہ بن ابی عامر پرندہ مہاجر ۸۹

www.ketab.ir

۱۶۔ثوبان نوجوان عاشق پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم............۹۳
۱۷۔عبداللہ بن عبداللہ اُبی، شجاع نوجوان....................۹۵
۱۸۔عبداللہ بن مسعود، منادی قرآن ۹۸
۱۹۔عبداللہ مُزنی، روشن دل نوجوان......................۱۰۲
آخری تمنا ۱۰۵
۲۰۔عمارہ بن زیاد، جانثار نوجوان.......................۱۰۷
۲۱۔مصعب بن عمیر، نوجوان مبلغ ۱۰۸
۲۲۔معاذ بن عمرو، مرد جنگجو............................۱۱۲
۲۳۔یزید بن حاطب، سعادت مند نوجوان....................۱۱۳
۲۴۔ایک نوجوان کی شبانہ مناجات.........................۱۱۴
کتاب نامہ ۱۱۶

www.ketab.ir

دیباچہ

جہانِ ہستی میں بے نظیر و بے مثل شخصیتیں چمک دمک رہی ہیں، وہ ایسی ہیں کہ اپنے مستحکم ارادوں کے ساتھ، جدو جہد کو اپناتے ہوئے، انسانی زندگی کے راستوں کو اور اُن کی تہذیب و تمدن کو دگرگوں بنا کر رکھ دیا۔ یہ افراد ظاہراً ایک جیسے تھے مگر اُن کی روح دوسروں سے بلند و اعلیٰ تھی۔

اِن بے مثل افراد نے اپنے زمانے کی تاریخ کو ہمیشہ کیلئے روشن کر دیا۔ سیاسی طریقے سے گمراہی اور بے عقلی کے خلاف مقابلہ کیا۔ تعلیمات آسمانی کے ساتھ تفکر و تدبر روشن سے، مرد و خواتین کے لئے بہتر زندگی گذارنے کا نیا راستہ نمایاں کیا اور ایک بہترین اور بلندترین ماحول فراہم کیا۔

اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ یہ عالم و فاضل انسان اپنے زمانے میں بھی سربلند تھے بلکہ ملتوں کی تاریخ میں ہمیشہ کیلئے زندہ و جاوید بن چکے ہیں۔

www.ketab.ir

تاریخ اسلام بالخصوص تاریخ تشیع میں یہ مثالیں اور یہ شخصیتیں بہت زیادہ موجود ہیں، اسکے باوجود اُفسوس سے کہنا پڑتا ہے، بے شمار ایسے چہرے تاریخ کے تاریک خانوں میں گمشدہ ہیں، اسلئے ضروری ہے اُن کا اور اُن کے تفکرات کی پہچان کر کے، دوسروں کو اُن سے آگاہ کرائیں۔

انسانوں کے تفکرات وجذبات کا مطالعہ کر کے ہم اِس حقیقت تک پہنچ سکتے ہیں کہ بہت سے کردار، گفتار اور افکارِ انسانی کی تقلید کی بنا پر ہوتا ہے۔ کردار سازی کا یہ طریقہ کار ساری زندگی کے دوران بالخصوص نوجوانی یا جوانی میں دیکھنے میں آتا ہے اِس بنا پر اگر ہم چاہیں تو اُس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں کہ نوجوان یا جوان عمداً یا غیر عمدی طور پر شخصیتوں اور اُن کے طریقوں کو اپنے لئے مثال بناتے ہیں۔ کیونکہ نوجوان اپنی روح کے ساتھ ہمیشہ فکری اور معنوی تبدیلیوں کیلئے آمادہ رہتا ہے تاکہ اُس ہدف ومقصد اور طور طریقوں تک پہنچ سکے اور اُن میں سے ایک مقصد یہ ہے کہ بزرگوں کی شجاعت، الٰہی نمائندوں، پیامبروں اور اولیاء اللہ کی زندگیوں کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ اُن کی علمی، تمدنی اور سیاسی زندگی کا مطالعہ بھی ہو سکے۔

اگر چہ اس مرحلہ میں بھی ضروری ہے کہ غلط افراد کے انتخاب اور منفی تفکرات کی جانب توجہ رکھنی چاہیئے، منحرف اور بے راہ روی کے راستوں سے نوجوانوں کو روکنا چاہیئے اور اُن کو الٰہی راستوں، واقعی اور حقیقی شخصیتوں اور پاک چہروں کا، نوجوانوں کے آگے تعارف کروانا چاہیئے

اس بنیاد پر، ہم نے اِس تحریر میں اُن اہداف ومقاصد کو آشکار کیا ہے کہ جس سے نوجوانوں کی اسلامی شخصیت اور رشد کو نکھار سکیں اور بنا سکیں، اِس طریقے سے گرچہ قلیل وسائل ہی کیوں نہ ہوں، دشمنان اسلام وانقلاب کے نقصانات جو کہ شخصیتوں کی تحقیر کے ذریعہ مسلمانوں تک پہنچا رہے ہیں اُن کی تلافی کر سکیں اور اُن حملوں کو جو مسلم نوجوانوں کی شخصیت کو تباہ کرنے کے

www.ketab.ir

لئے، اپنے منحرف تمدن کو رواج دے رہے ہیں، بے نقاب کرسکیں۔

ہم جانتے ہیں کہ مسلمانوں پر تسلط حاصل کرنے اور اُن کو خاموش بنانے کیلئے، مسلمانوں کے معنوی ومادی سرمایہ سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے، مختلف راہ وروش اختیار کررہے ہیں تا کہ سب سے پہلے مسلمانوں کے ایمان کو تباہ کرسکیں اور اسکے بعد اپنی جھوٹی اور پُرفریب مثالوں کو عظیم القدر اسلام میں داخل کرکے، اپنے اہداف ومقاصد حاصل کرسکیں۔

اسی وجہ سے مکتب اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وائمہ طاہرین علیہم السلام کے ذریعہ سے پرورش پانے والے اشخاص، مرد ہوں یا زن، ان عظیم شخصیتوں کو دقیق نگاہوں سے پہچانیں کیونکہ یہ اسلام ومذہب کی پہچان کی بہترین مثالیں ہیں۔

آخر میں خود پر فرض سمجھتا ہوں، حجۃ الاسلام والمسلمین حاج آقای الہی خراسانی، مدیر اعلیٰ اسلامی تحقیقاتی مرکز، آستان قدس رضوی کا تشکر اور قدردانی کروں اور اسی طرح متن کی تصحیح کرنے والے آقای اصغر سرابی اور اس متن کو جانچنے والے آقای غلام علی نژدہ، آمادہ سازی متن، آقای رضا ارغیانی، ٹائپ اور کمپوز کرنے والے آقای احمد پہلوان زادہ اور کتاب کے ٹائیٹل صفحہ کو تیار کرنے والے آقای ابراہیم بصری اور آقای عزیزانی اور تمام حضرات جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کے مختلف مراحل میں کوششیں کیں، کا تشکر اور سپاس گذار ہوں۔

محمد علی چنارانی

حوزہ علمیہ مشہد مقدس

www.ketab.ir